9222 ـ اسلام لانے سے قبل گدوایا تھا کیا وہ بھی ملعونہ ہے

سوال

قبول اسلام سے قبل میں نے جسم گدوایا تھا، بعد میں پڑھا کہ گدوانے والی عورت ملعونہ ہے، تو کیا یہ مجھ پر بھی فٹ آتی ہے ؟
اور اگر میری منگنی ہو تو کیا مجھے اپنے ہونے والے منگیتر کو بھی بتانا ہو گا کہ میں نے پہلے اپنا جسم گدوایا تھا، کہ کہیں وہ کسی ملعونہ عورت سے مرتبط نہ ہونا چاہتا ہو ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

مسلمان شخص کو معلوم ہونا ضروری ہے کہ اسلام قبول کرنا پہلی ساری غلطیوں اور گناہوں کو ختم کر دیتا ہے، بلکہ وہ ان سب کو نیکیوں میں بدل کر رکھ دیتا ہے، جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالی نیکیوں میں بدل دیتا ہے اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے الفرقان (70).

اور حدیث میں ہے عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:....

" تو جب اللہ تعالی نے میرے دل میں اسلام کو ڈال دیا تو میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اپنا دایاں ہاتھ پھیلائیں تا کہ میں آپ کی بیعت کروں، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ پھیلایا.

عمرو بن عاص کہتے ہیں: تو میں نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے: عمرو کیا ہوا ؟

وہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کیا: میں ایک شرط لگانا چاہتا ہوں، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا شرط لگانا چاہتے ہو ؟

تو میں نے عرض کیا: شرط یہ ہے کہ میرے گناہ معاف کر دے جائیں.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہیں علم نہیں کہ اسلام اپنے سے قبل سارے گناہوں کو ختم کر دیتا ہے، اور بلا شبہ ہجرت بھی اپنے سے قبل سارے گناہ معاف کر دیتی ہے، اور حج اپنے سے قبل گناہ ختم کر دیتا ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (121).

دوم:

گودنے کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ممانعت اور نہی وارد ہے.

ابو جحیفہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گودانے اور گدوانے والی عورت، اور سود کھانے، اور سود کھلانے والے، اور کتے کی قیمت اور زانیہ کی کمائی پر اور مصور پر لعنت فرمائی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5032).

چنانچہ جسم گدوانا کبیرہ گناہ ہے، لیکن اگر انسان اس سے توبہ کر لے تو اللہ تعالی اس کی توبہ قبول فرماتا ہے.

سوم:

اب تو میڈیکل یہاں تك پہنچ گئی ہے کہ جسم میں گدوانے کے نشان تك کو ختم کرنا ممکن ہے، اور اس کی دوائی میڈیکل سٹوروں پر موجود ہے، اور عام مل جاتی ہے، اس لیے آسانی کے ساتھ آپ اسے ختم کر سکتی ہیں.

چہارم:

گدوانے کی صفت ایسی نہیں کہ یہ انسان کے ساتھ ہی چمٹ جاتی ہے، بلکہ جب بھی انسان اس عمل سے سچی توبہ کرتا ہے، اس کے نتیجہ میں وہ وصف ختم ہو جاتا ہے، اس طرح آپ کا اپنے متعلق ایك ملعون لڑکی کہنا اور قرار دینا غلط ہے، بلکہ ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ آپ ایك نیك و صالحہ بن جائیں.

پنجم:

بلاشك جو شخص بھی آپ سے شادی کرنا چاہےگا وہ اس معاملہ کی قدر کریگا، اور خاص جب یہ کام اسلام قبول

کرنے سے قبل کا ہے اور اگر اسلام کے بعد کا بھی ہو تو جب ایك مسلمان شخص اس گناہ سے سچی اور خالص توبہ کر لے تو پھر اس کا محاسبہ اور مؤاخذہ کرنا بلاوجہ ہے، بلکہ اس حالت میں تو برائی نیکی بن جاتی ہے.

واللہ اعلم .